



دھرنوں کی اصل وجہ مہنگائی، عدم مساوات، امن امان کا بگاڑ ہے: آئی پی آر

ضروری اشیاء کی قیمتوں میں 10، 15 فیصد اضافہ ہوا، 14 فیصد سے زائد لوگ بیروزگار ہیں: حقائق نامہ جاری

لاہور (اکنامک رپورٹر) تحنک ٹینک انسٹی ٹیوٹ فار پالیسی ریفارمز نے ملکی تاریخ کے طویل ترین اور مسلسل جاری رہنے والے دھرنوں پر حقائق نامہ جاری کیا ہے جس کے مطابق بظاہر دھرنوں کی وجہ گزشتہ انتخابات میں دھاندلی اور سانحہ ماڈل ٹاؤن بتائے جاتے ہیں جبکہ عوام کی دھرنوں میں شرکت کی، اصل وجہ دھاندلی اور سانحہ ماڈل ٹاؤن کے علاوہ ملک میں بڑھتی ہوئی کمر توڑ مہنگائی، غیر معیاری طرز زندگی، بیروزگاری، عدم مساوات اور امن و امان کا بگڑتا ہوا نظام ہے، بظاہر دھرنے تو اسلام آباد میں جاری ہیں لیکن اسکی حدت اور شدت پوری ملک میں دکھائی دیتی ہے، حال ہی میں ضروری اشیاء کی قیمتوں میں دس تا تیرہ فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا ہے سب سے زیادہ اضافہ روزمرہ استعمال کی عام سبزی آلو کی قیمتوں میں ہوا ہے یعنی اس کی قیمت میں ایک سو چھپن فیصد اضافہ ہوا ہے۔ آئی پی آر کے حقائق نامہ کے مطابق مہنگائی کی وجہ سے لوگ اپنی روزمرہ کی زندگی انتہائی ناقص طریقے سے گزار رہے ہیں، ہر سال تیس لاکھ افراد کی کثیر تعداد غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے والوں میں شامل ہو جاتی ہے۔ جہاں تک بیروزگاری کا تعلق ہے حقائق نامہ کے مطابق چودہ فیصد سے زیادہ لوگ بیروزگار ہیں، اس کے علاوہ آٹھ سال تک کی عمر کے بچاس لاکھ نوجوان بیکار زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ حکومت ان چیزوں سے غافل نہیں رہ سکتی اور اس کے لیے حکومت کو نئی اصلاحات لانا ہونگی ورنہ دھرنوں کی طرح احتجاج میں اضافہ ہوتا جائیگا اور یہ احتجاج پورے ملک میں پھیل سکتا ہے۔